السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

احرام کے لیے دو رکعت نماز پڑھنی شرط ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

شرط نہیں بلکہ استحباب میں بھی علماء کا اختلاف ہے۔جمہور کی رائے ہے کہ دو رکعت نماز پڑھنی سنت ہے وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے گا اور تلبیہ کہے گا ان کی دلیل یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں ظہر کی نماز کے بعد احرام کی نیت کی اور فرمایا: "میرے پاس میرے رب کا پیغامبر آیا اور کہا کہ اس مبارک وادی میں نماز پڑھئے اور کہئے کہ حج کے ساتھ عمرہ کی بھی نیت کرتا ہوں"

دوسرے گروہ کی رائے ہے کہ اس بارے میں کوئی نص موجود نہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا کہ میرے پاس میرے رب کا پیغامبر آیا اور کہا کہ اس مبارک وادی میں نماز پڑھئے اس سے مراد فرض نماز ہو سکتی ہے اور احرام کی دو رکعتوں کے لیے اسے نص نہیں مانا جا سکتا۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرض نماز کے بعد احرام باندھنا احرام کے لیے دو رکعتوں کی مشروعت کی دلیل نہیں بن سکتی۔ بلکہ دلیل صرف اس امر کی ہے کہ اگر ممکن ہو تو عمرہ اور حج کا احرام نماز کے باندھنا افضل ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاوی]

صفحہ: 20

محدث فتویٰ